سوال

(291) کیا بہن اپنے بھائی کو دودھ پلا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہندہ ایک لڑکا شیر خوار چھوڑ کر انتقال کر گئی اس کے خویشان میں سے ایسی کوئی عورت نہیں ہے کہ اس بچہ کی مرضعہ ہو۔ ایسی حالت میں اگر ہندہ کی لڑکی (بچہ کی بہن) دودھ پلائے تو جائز ہو گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہن کا اپنے شیر خوار بھائی کو دودھ پلانا بلا شبہ جائز ہے اس کے ناجائز ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے ہاں اس دودھ پلانے سے یہ شیر خوار بھائی اپنی شیر دہ بہن کا رضاعی بیٹا اور اس کی شیر دہ بہن اس کی رضاعی ماں ہو جائے گی۔ پھر ان میں رضاعت کے تمام احکام جاری ہو جائیں گے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 491

محدث فتویٰ